AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

صلاة الجنازة

110
چیک لیسٹ

جمع و ترتیب:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI WAFFAQAHULLAAH

Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.; Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.; +91 92906 21633 (whatsapp only)
| www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com |
بیانات، خطبات ، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمد للہ

نظر ثانی :

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

SHAIKH RAZAULLAH ABDUL KAREEM MADANI HAFIZAHULLAAH

Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi
(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے؛ موت سے کسی کو رستگاری نہیں، مرنے کے بعد میت کے حق میں اسلام نے کافی کچھ تعلیمات دی ہیں جس کا جاننا ہر مسلمان کے لیے انتہائی ضروری ہے تاکہ وہ میت کے تئیں اپنے فریضے سے سبکدوش ہوسکے، زیر نظر کتابچہ میں اسلام کی انہیں تعلیمات کو مدلل، سہل اور مختصر انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ ہر مسلمان اپنی ذمہ داری کو آسانی سے پورا کرسکے۔ ان شاء اللہ

موت کے بعد کی زندگی کی تیاری
مومنانہ عقیدۃ کی علامت

1. موت کی آرزو کرنا 'نا جائز' ہے۔ (بخاری : 7235)

2. شدید تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اور اگر اس کے بغیر چارہ نظر نہ آئے تو یوں کہنا چاہیے :

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كانتِ الحياةُ خيرًا لِي ، وَتوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الوَفَاةُ خَيرًا لِيْ.

ترجمہ: یا اللہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے زندہ رہنے میں بھلائی ہے اور مجھے اس وقت وفات دے جب وفات میں میرے لیے بھلائی ہو۔ (بخاری : 6351)

اور یہ دعا کی بھی وصیت کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ فِعلَ الْخيرَاتِ، وَترْكَ الْمُنكرَاتِ، وَحُبَّ الْمَساكِين، وَأَنْ تَغفِرَ لِي، وَتَرحَمنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتنَةَ قَومٍ فَتوَفَّنِي غَيرَ مَفْتُونٍ، وَأَسأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ. أخرجه الترمذي (3235)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے بھلے کاموں کے کرنے اور منکرات (ناپسندیدہ کاموں) سے بچنے کی توفیق طلب کرتا ہوں، اور مساکین سے محبت کرنا چاہتا ہوں، اور چاہتا ہوں کہ تجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما، اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنا چاہے، تو مجھے تو فتنہ میں ڈالنے سے پہلے موت دیدے، میں تجھ سے اور اس شخص سے جو تجھ سے محبت کرتا ہو، محبت کرنے کی توفیق طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے ایسے کام کرنے کی توفیق چاہتا ہوں جو کام تیری محبت کے حصول کا سبب بنے"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ حق ہے، اسے پڑھو، یاد کرو اور دوسروں کو پڑھاؤ سکھاؤ"

3. موت کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے۔ (صحیح الترمذی: 2307) ، ہمیشہ اخرت کا توشہ تیار کرنے کی فکر کرنا اور نفس کا تزکیہ کرتے رہنا اور حقوق اللہ وحقوق العباد حتی المقدور ادا کرتے رہنا ۔

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٧﴾

ترجمہ: بیشک اس نے فلاح پالی جو پاک ہوگیا (14) اور جس نے اپنے رب کا نام یاد رکھا اور نماز پڑھتا رہا (15) لیکن تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو (16) اور آخرت بہت بہتر اور بہت بقا والی ہے (17)

قران کا نام الذکر بھی ہے یعنی قرآن تذکیر کرتا ہے اور یاد دلاتا ہے کہ دنیا میں کھو کر مرنے کے بعد

کی زندگی کی تیاری نہ کرنا ناکامی ہے، محدثین نے بھی کتابیں لکھی ہیں الزھد کے نام سے ان کو پڑھنا چاہیے اوراسی طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کتابوں میں سے صحیح اور جامع احادیث کو صحیح بخاری میں کتاب الرقاق کے نام سے جمع فرمایا ہے ان کو پڑھتے رہنا اور صالح ماحول میں رہنا اور اپنی دینی زندگی کی حفاظت کرنا ضروری ہے ۔

4. مرنے والے کے قریب بیٹھ کر لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا مسنون ہے ۔ (مسلم : 917)

شیخ ابن عثیمین نے کہا کہ تلقین دو طرح سے ہے 1۔ پڑھو کہنا اگر موت کے قریب والا انسان آسانی سے عمل کی حالت میں ہو 2۔ صرف قریب بیٹھ کر پڑھنا حکم نہ دینا اگرموت کے قریب والا انسان بے چین ہو۔

5. مرتے وقت کلمہ پڑھنا باعث نجات ہے ۔ (صحیح ابو داؤد: 3116)

6. موت کے وقت پیشانی پر پسینہ آنا ایمان کی علامت ہے ۔ (صحیح الترمذی: 982)

7. جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن کی موت فتنۂ قبر (قبر کے سوالات) سے نجات کا باعث ہے ۔ (صحیح الترمذی: 1074)

8. موت کے وقت آدمی کو اپنے مال کا ایک تہائی سے کم کی وصیت کرنا جائز ۔ (مسلم : 1668)

اور کوئی موت کے وقت بیوی کو ترکہ سی محروم کرنے کیلئے طلاق دیتا ہے تو ترکہ سے عورت کو محروم نہیں کیا جاسکتا۔

وفات ہونے کے بعد حاضرین کیا کریں ؟

9. تقدیر پر صبر ورضا اور مصیبت پر یہ دعا پڑھیں :

إِنَّا لِلّٰهِ وإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي، وَأَخْلِفْ لِي خَيْراً مِنْهَا. (صحیح مسلم: 918)

ترجمہ: "یقینا ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں،اے اللہ! مجھے میری مصیبت پر اجر دے اور مجھے(اس کا) اس سے بہتر بدل عطا فرما"۔

اور بدعات سے بچیں جیسے سورۃ یسین کی تلاوت کو مسنون سمجھنا وفات کے وقت یا مردہ کے پاس الفاتحۃ پڑھنا اور اسی طرح میت کو قبلہ رخ لٹانا یہ سب غلط ہے۔

10. مرنے کے بعد میت کی آنکھیں بند کردینی چاہیے۔ (السلسلۃ الصحیحۃ: 1092)

11. میت کو چادر ڈھانپ دینا چاہیے۔ (بخاری: 5814) سوائے احرام کی حالت میں مرنے والے کو سر اورچہرہ نہ ڈھانپے (شیخ البانی کا فتوی صحیح مسلم کی روایت کی بنیاد پر) ، تجہیز،تکفین وتدفین میں جلدی کرنا۔ (صحیح بخاری)

12. موت کی خبر متعلقین کو بھجوانا مسنون ہے۔(مسلم : 951) لیکن غیر متعلقین میں، گلی کوچوں میں اعلانات کروانے کے رواج سے بچنا ۔

13. حالتِ غم میں میت پر رونا، چیخنا ، چلانا اور ماتم کرنا منع ہے۔ (بخاری: 1294) ، اگر مرنے والا نوحہ اور ماتم کرنے کی وصیت کرے تونوحہ کا عذاب میت کو ہوگا۔ (بخاری: 1286) ، جس گھر میں ماتم اور نوحہ کرنے کی رسم ہو، اس گھر میں مرنے والا اگر اپنے مرنے سے پہلے نوحہ کرنے سے منع نہ کرے تب بھی مرنے کے بعد نوحہ کرنے والوں کا عذاب میت کو ہوگا ۔ (مسلم : 933) ، موت پر صبر کرنے کی جزا جنت

ہے۔ (صحیح ابن ماجۃ : 1308) ، قابل ثواب صبر وہی ہے جو صدمہ کے فوراً بعد کیا جائے۔ (صحیح ابن ماجۃ : 1308)

14. میت کو بوسہ دینا جائز ہے۔ (بخاری: 5709) اور میت پر خاموشی سے رونا ، آنسو بہانا جائز ہے۔ (بخاری : 1285)، صبر کرنا جہنم کی آگ سے رکاوٹ اور جنت میں گھر حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (صحیح الترمذی: 1021)

15. اہلِ ایمان کے فوت ہونے والے بچے جنت میں جاتے ہیں ۔ (بخاری : 3255) اور ابراہیم علیہ السلام کی نگرانی میں رہتے ہیں (بڑی تسلی ہے سرپرست کے لئے) ، موت کے بعد مومن میاں بیوی کا باہمی تعلق قائم رہتا ہے۔ (صحیح الترمذی: 3880) سورۃ نساء کی آیت 11، 12 میں ترکہ میں بیوی کا حصہ بھی دلیل ہے

تعزیت واحداد (تسلی وسوگ) میں فرق اور مسائل

16. تعزیت کرنا سنت ہے۔ (ارواء الغلیل : 3/217۔ حسن) شیخ بن باز وشیخ البانی نے کہا تعزیت کے الفاظ متعین نہیں جو بھی جائز مشروع کلمات سے تسلی حاصل ہو جائے کافی ہے لیکن مسنون کلمات یہ ہیں :

إنَّ لِلّٰهِ ما أخَذَ ، وَلَهُ ما أعْطَى ، وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى ، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

رواه البخاري (1284) ، ومسلم (923)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کا سارا مال ہے ' جو لے لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا تھا اور ہر چیز اس کی بارگاہ سے وقت مقررہ پر ہی واقع ہوتی ہے۔

اس لیے صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو۔

بعض اہل علم سے یہ بھی ثابت ہے : عظَّم الله أجرك، وأحسن الله عزاءك، وغفر الله لميتك

ترجمہ: اللہ آپ کو بہترین اجر دے، آپ کی بہترین تعزیت کرے اور آپ کی میت کی مغفرت فرمائے۔

17. میت کے ورثاء کے تعزیت کرنے کے دوران میت کے لئے دعاء مغفرت نہ بھولیں مسنون الفاظ درج ذیل ہیں :

اللّٰهمَّ اغْفِرْ لِفُلانٍ (باسْمِهِ)، وارْفَعْ دَرَجَتهُ فِي المَهْدِيِّينَ، واخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الغَابِرِيْنَ، واغْفِرْ لَنا ولَهُ يَا رَبَّ العَالَمِيْنَ، وافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ .

ترجمہ: یا اللہ (میت کا نام لیں) کو بخش دے ، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا مرتبہ بلند فرما اور اس کے پسماندگان کی حفاظت فرما، یا رب العالمین ! ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما، میت کی قبر کشادہ کردے اور اسے نور سے بھر دے۔ (مسلم : 920)

18. میت کے لیے دعا کرتے وقت اپنے لیے بھی دعا کرنی چاہیے۔ (مسلم : 920)

19. میت کے پاس بیٹھ کر بھلائی کی باتیں کرنی چاہیے۔ (مسلم : 920)

20. سوگ صرف عورت کا حق ہے مرد کیلئے جائز نہیں (شیخ صالح الفوزان)، عورت کے لئے کسی بھی عزیز یا رشتہ دار کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں سوائے شوہر کے لئے سوگ (حدیث مین الفاظ ہے : احداد) (بخاری: 1279)، عورت کو اپنے شوہر کی موت پر چار ماہ دس دن سے زیادہ سوگ نہیں کرنا چاہیے۔ (بخاری: 1280) سوگ میں کالا یا سفید رنگ

کے کپڑے پہننا غلط ہے سادہ عام لباس پہن سکتے ہیں جو زیب وزینت سے خالی ہو (شیخ صالح الفوزان) ، جس گھر میں وفات ہو ان کے ہاں کھانا پکا کر بھیجنا سنت ہے۔ (صحیح ابن ماجۃ: 1316) تسلی دینے والے جملے کہنا یا کھانا بھیجنا اس کے لئے مدت طئے نہیں جب خبر ملے گھر والوں کو جاکر تسلی دے سکتے ہیں (شیخ بن باز ، تعزیت کے موقع پر چیخنا ، کپڑے پھاڑنا ، ماتم کرنا منع ہے۔ (بخاری: 1306)، اہلِ میت کو بڑے یا چھوٹے کھانے کا اہتمام کرنا منع ہے۔ (صحیح ابن ماجۃ: 1318)

کفن کے انتظام کی فضیلت

21. جس نے کفنایا اللہ قیامت کے دن اسے بہترین کپڑے پہنائیں گے جو سندس اور استبرق کے ہونگے(یعنی بہترین ریشم کے ہونگے)۔ (صحیح الترغیب: 3492)

22. جو دفنائے گا اللہ اسے ایک مسکن کا اجر دیں گے جس میں وہ قیامت تک آرام کرے گا اور جس نے ستر پوشی کی چالیس مرتبہ اس کی مغفرت ہوگی۔ (صحیح الترغیب: 3492)

غسل میت کے مسائل

23. میت کو غسل دینا فرضِ کفایہ ہے۔

24. غسل دیتے وقت ایک کپڑے کی تھیلی ہاتھ میں باندھ کر (دستانے/Gloves) ایک ڈھانپنے والے کپڑے کے نیچے سے میت کے سارے کپڑے نکالنے کے بعد غسل دیا جائے۔

25. میت کو غسل دینے سے پہلے اچھی طرح ٹٹولنا چاہیے تاکہ اگر پیٹ میں فضلہ وغیرہ ہو تو وہ خارج ہوجائے اور جسم اچھی طرح پاک صاف ہوجائے ۔(احکام الجنائز : 186)

26. میت کے غسل کا آغاز وضوء سے کرنا چاہیے۔ (بخاری : 167)

27. غسل کے لیے استعمال ہونے والے پانی میں بیری کے پتے ڈالنا مسنون ہے ۔ (یا پھر صفائی کے لیے صابن استعمال کریں)۔ (بخاری : 1263)

28. آخری بار غسل دینے کے لیے پانی میں کافور ڈالنا مسنون ہے۔ (سوائے احرام کی حالت میں انتقال کرنے والے کے) (بخاری : 1263)

29. میت خاتون ہو تو غسل کے بعد سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے ڈال دینی چاہیے ۔ (غسل کے بعد چوٹیاں کھول کر اچھی طرح صاف کریں) (بخاری : 1263)

30. میت کو غسل تین مرتبہ یا پھر مناسب تعداد میں غسل دیں اور وتر کے عدد سے غسل دیں۔

31. میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا مستحب ہے ۔ (صحیح الترمذی : 993, بخاری : 4079)

32. غسل دینے کی بڑی فضیلت ہے بشرط یہ کہ وہ ستر پوشی سے کام لے اور خالص اللہ کی خوشنودی کے لیے غسل دے ۔ (صحیح الجامع: 6403)

33. محرم (احرام کی حالت میں انتقال کرنے والے) کو خوشبو نہ دی جائے۔ (بخاری: 1851)

34. جو سنت کو زیادہ جاننے والا ہو خاص طور پر قریبی رشتے دار اور خاندان والے غسل دیں۔

میت کے غسل کا طریقہ تصاویر کی زبانی

غسل کے وقت ان بدعتوں سے بچنا ضروری ہے

.35 غسل دینے کی جگہ کھانے کے لیے روٹی، پینے کے لیے پانی، تین رات رکھنا بدعت ہے۔

.36 غسل دینے کی جگہ شمع یا قندیل یا روشنی رکھنا، تین دن یا اس سے بھی زیادہ دن تک کا اہتمام کرنا بدعت ہے۔

.37 ہر عضو کے لیے غسل کے وقت مخصوص ذکر کرنا بدعت ہے۔

.38 غسل دیتے وقت زور سے دعا پڑھنا بدعت ہے۔

.39 عورت کی چوٹیوں کو سینے پر ڈالنا خلافِ سنت ہے بلکہ پیچھے ڈالنا چاہیے۔

کفن کے مسائل

.40 زندگی میں جو میت کا سرپرست ہو وہی کفن تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ (صحیح الترمذی: 995)

.41 کسی محتاج یا بے سہارا میت کے لیے کفن تیار کرنے والے کو اللہ قیامت کے دن سندس کا لباس پہنائیں گے۔ (صحیح الجامع: 6403)

.42 کفن سفید اور صاف ستھراہو ۔ (بخاری : 1264)

.43 میت کو عود کا دھواں دیا جائے اور کپڑے متوسط ہوں زیادہ مہنگے نہ ہوں۔ (صحیح الترمذی: 995)

.44 مرد کو تین کپڑوں میں کفن دینا مسنون ہے۔ (بخاری : 1264)

.45 مشہور یہ ہے کہ عورت کو پانچ کپروں میں کفن دیا جائے لیکن شیخ البانی نے کتاب الجنائز میں ثابت کیا کہ کفن کے عدد میں مرد وعورت کے لئے فرق نہیں۔

.46 میتیں زیادہ اور کفن کم ہونے کی صورت میں ایک کفن میں ایک سے زیادہ میتیں دفن کی جاسکتی ہیں ۔ (بخاری: 1347)

.47 محرم کو احرام کی انہیں چادروں میں کفن دینا چاہیے جو اس نے پہن رکھی ہوں۔ (صحیح النسائی: 1903)

48. محرم اور شہید کے علاوہ باقی میتوں پر غسل اور کفن کے بعد خوشبو لگانی جائز ہے۔ (صحیح النسائی: 1903)

49. کسی نبی ، ولی یا بزرگ کے لباس کا کفن مرنے والے کو عذاب سے نہیں بچاسکتا۔ (بخاری: 5796)

50. کفن بنانے ، قبر کھودنے اور غسل دینے کی اجرت میت کے مال سے ادا کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد قرض ادا کرنا چاہیے پھر وصیت پوری کرنی چاہیے پھر ترکہ کی تقسیم

51. کفن پر دعائیہ کلمات لکھنا ثابت نہیں ۔

نمازِ جنازہ کے مسائل

52. نمازِ جنازہ پڑھنے کا ثواب ایک اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ (بخاری: 1325)

53. نمازِ جنازہ میں صرف قیام ہے جس میں چار تکبیریں ہیں ، نہ رکوع ہے نہ سجدہ ہے۔ (بخاری : 1333)

54. پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحۃ پڑھنا مسنون ہے۔ (بخاری : 1335)

55. پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحۃ اور کوئی ضمی سورہ پڑھے ، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف ، تیسری تکبیر کے بعد جنازے کی دعا اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرنا چاہیے۔ (ارواء الغلیل : 734، صحیح)

56. نمازِ جنازہ میں آہستہ یا بلند آواز دونوں طرح سے قرأت کرنا درست ہے۔ (صحیح النسائی : 1986)

57. سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن کا کوئی دوسرا سورہ ساتھ ملانا بھی جائز ہے۔ (صحیح النسائی : 1986)

58. تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک یا دونوں دعائیں مانگنی چاہیے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1226، مسلم : 963)

1. "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ". (سنن ابن ماجہ: 1498)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضر لوگوں کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔

2. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ. (صحیح مسلم: 963)

ترجمہ: اے اللہ!اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے،اسے معاف فر مااور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ(قبر) کو وسیع فر مااور اس(کے گناہوں) کو پانی،برف اور اولوں سے دھو دے،اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس گھر کے بدلے میں بہتر گھر،اس کے گھر

والوں کے بدلے میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرما۔

3. اَللّٰھُمَّ إنَّ فلانَ بنَ فلانٍ في ذِمَّتِكَ وَحبلِ جِوارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ، اللَّهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (سنن أبو داود: 3202)

ترجمہ: اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں تیری امان میں ہے، اور تیری حفاظت میں ہے، تو اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچا لے، تو وعدہ وفا کرنے والا اور لائق ستائش ہے، اے اللہ! تو اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا، اور رحم فرمانے والا ہے۔

4. اَللّٰھُمَّ عَبدُكَ وابنُ أمَتِكَ، احتَاجَ إلَى رَحمَتِكَ، وأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إنْ كَانَ مُحسِناً فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ، وإنْ كَانَ مُسِيئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ . (أحكام الجنائز للألباني:125)

ترجمہ: اے اللہ یہ تیرا غلام اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے، اور تو اسے عذاب دینے سے غنی ہے، اگر یہ اچھا اور نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گنہگار تھا تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما ۔

اگر میت ابھی نا بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

5. اَللّٰھُمَّ اجعَلْهُ لَنا فَرَطًا وَسَلَفًا وَأَجرًا . (صحیح بخاری قبل الحدیث: 1335)

ترجمہ: یا اللہ! اس بچے کو ہمارا امیر ساماں اور آگے چلنے والا ' ثواب دلانے والا کر دے۔

59. سلام بالجہر (بآوازِ بلند) کہہ کر نماز ختم کرنی چاہیے۔ (کتاب الجنائز : 145)،

60. نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے امام کو مرد میت کے سر اور عورت میت کے وسط میں کھڑا ہونا چاہیے۔ (صحیح الترمذی: 1034)

61. نمازِ جنازہ کی تمام تکبیروں میں ہاتھ اٹھانا جائز ہے، سنت ابن عمر ہے۔ (کتاب الجنائز: 148)

62. نماز میں دونوں ہاتھ سینے پر باندھنا مسنون ہے۔ (صحیح ابو داؤد: 759)

63. نمازِ جنازہ میں صرف ایک سلام کہہ کر نماز ختم کرنا یا پھر دونوں طرف سلام کہہ کر نماز ختم کرنا دونوں طرح جائز ہے۔ (احکام الجنائز: 163)

64. لوگوں کی تعداد کے مطابق صفیں کم یا زیادہ بنائی جاسکتی ہیں ۔ مستحب یہ ہے کہ امام کے پیچھے تین صفیں بنائی جائیں اگر زیادہ ہوں تو طاق عدد میں ۔ اگر 5 ہوں تو امام کے پیچھے 2 آدمی کی ایک صف کی شکل میں دو صف بنالیں۔

65. جس موحد اور متقی شخص کی نمازِ جنازہ میں چالیس موحد و نیک آدمی شرکت کریں اللہ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں ۔ (مسلم: 948)

66. مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ (مسلم : 973)

67. نمازِ جنازہ اس علاقہ کا والی یا نائب والی یا متولی یا ذمہ دار مسجد یا معاشرے کا با اثر معلومات والا زیادہ حقدارہے نہ کہ رشتہ دار (کتاب الجنائز)

68. عورت مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرسکتی ہے۔ (مسلم : 973)

69. ایک سے زائد میتوں پر ایک ہی نمازِ جنازہ پڑھنی چاہیے۔ میت میں مرد اور عورت ہوں تو مرد

کی میت امام کے قریب اور عورت کی میت قبلے کی طرف ہونی چاہیے۔ (صحیح النسائی: 1977)

70. رسول اللہ ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔ البتہ ذو اثر (امام) کے علاوہ کوئی اور پڑھائے۔ (مسلم : 978)

71. حمل ساقط ہو گیا ہو اور وہ حمل چار ماہ مکمل کر چکا ہو تو اس پر بھی نمازِ جنازہ جائز ہے واجب نہیں (شیخ البانی)

72. نابالغ اور شہید کی نمازِ جنازہ فرض نہیں ۔ البتہ جائز ہے کہ نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ کیوں کہ وہ دعا ہے اور نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ (شیخ البانی)

73. فاسق و فاجر ، زانی اور شرابی کی نمازِ جنازہ پڑھنی جائز ہے ۔ البتہ ذواثر عالم نہ پڑھائے ، کوئی اور پڑھائے تاکہ ادب سکھلایا جائے۔ (الجنائز: 110، صحیح)

74. اسی طرح قرض دار کی نمازِ جنازہ ذو اثر نہ پڑھائے البتہ کوئی دوسرا پڑھائے۔ (بخاری: 2289)

75. تین اوقات میں نمازِ جنازہ پڑھنا منع ہے، پہلا جب سورج طلوع ہونے لگے، دوسرا زوال کے وقت جب دوپہر ہو حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے، تیسرا جب سورج غروب ہونے لگے حتیٰ کہ پوری طرح غروب ہوجائے۔ (مسلم : 831)

تدفین کے مسائل

76. ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ان میں یہ ہیں : مریض کی عیادت اور اتباعِ جنازہ۔

77. تدفین واجب ہے ۔ (بخاری: 3976)

78. نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد تدفین تک ساتھ رہنے کا ثواب دو بڑے پہاڑوں (احد) کے برابر ہے۔ (بخاری: 1325)

79. بغلی قبر (لحد) بنانا افضل ہے۔ (مسلم : 966)

80. قبر میں کچی اینٹیں استعمال کرنی چاہیے۔ (مسلم : 966)

81. قبر فراخ ، گہری اور صاف ستھری ہونی چاہیے۔ (صحیح الترمذی : 1713)

82. بوقتِ ضرورت ایک قبر میں ایک سے زائد میتیں دفن کی جاسکتی ہیں ۔ (صحیح الترمذی : 1713)

83. میت کو پاؤں کی طرف سے قبر میں اتارنا سنت ہے۔ (صحیح ابو داؤد: 3211)

84. قریب ترین عزیز کو میت قبر میں اتارنی چاہیے۔ (احکام الجنائز : 186)

85. خاوند اپنی بیوی کی میت قبر میں اتار سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس رات ہم بستری نہ کیا ہو۔ (صحیح ابن ماجہ: 1206)

86. میت قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں "بسم اللہ و علی ملۃ رسول اللہ ﷺ" (صحیح ابن ماجہ: 1270)

87. قبر پر تین مٹھی مٹی ڈالنا سنت ہے ۔ لیکن ساتھ میں "منھا خلقناکم " وغیرہ پڑھنا خلافِ سنت ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1281)

88. میت کو قبر میں سیدھے پہلو پر لٹایا جائے ، چہرہ قبلہ رخ ہو ، سر قبلہ کے سیدھے جانب اور پیر قبلہ کے بائیں جانب ۔

89. قبر کی شکل کوہان نما ہونی چاہیے۔ (بخاری : 1390)

90. قبر اونچی بنانا ، پکی بنانا یا قبر پر مزار یا کسی قسم کی تعمیر کرنا منع ہے۔ (مسلم: 970)

.91 قبر پر نام ، تاریخ وفات یا کوئی اور چیز لکھنا منع ہے۔ (صحیح الترمذی: 1052)

.92 قبر پر علامت کے طور پر پتھر وغیرہ رکھنا درست ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1277)

.93 رات کے وقت تدفین درست ہے۔ (بخاری:1340)

.94 تدفین کے دوران کسی عالم دین کو لوگوں کے درمیان بیٹھ کر فکرِ آخرت کی تلقین کرنی چاہیے۔ (صحیح ابو داؤد: 4753)

.95 تدفین کے بعد میت سے سوال جواب ہوتے ہیں ۔ (بخاری: 1374)

.96 میت دفنانے کے بعد قبر کے قریب کھڑے ہوکر میت کے سوال جواب میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرنی چاہیے اور تلقین کرنا غلط ہے (صحیح ابو داؤد: 3211)

.97 عذابِ قبر بر حق ہے۔ (بخاری: 1373)

.98 عذابِ قبر سے پناہ مانگنا مسنون ہے۔ (بخاری: 1372)

.99 میت کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے۔ (بخاری: 1379)

.100 زیارتِ قبور کے وقت پہلے سلام کہنا، اس کے بعد دعا کرنا اور پھر استغفار کرنا مسنون ہے۔

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ لَلَاحِقُونَ أَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (مسلم: 975)

ترجمہ: سلامتی ہو مسلمانوں اور مومنوں کے ٹھکانوں میں رہنے والوں پر، اور ہم ان شاء اللہ ضرور(تمھارے ساتھ) ملنے والے ہیں،میں اللہ تعالی سے اپنے اور تمھارے لئے عافیت مانگتا ہوں۔

101 اہلِ قبور کے لیے دعا کرتے وقت اپنے لیے بھی دعا کرنی چاہیے۔ (مسلم: 975)

102 جو دفنائے گا اللہ اسے ایک مسکن کا اجر دیں گے جس میں وہ قیامت تک آرام کرے گا اور جس نے ستر پوشی کی چالیس مرتبہ اس کی مغفرت ہوگی۔ (صحیح الترغیب: 3492)

ممنوعہ کام

103 قبر میں گلاب کا پانی نہیں چھڑکنا چاہیے۔

104 سر کے نیچے تکیہ یا اس جیسی کوئی بھی چیز نہیں رکھنی چاہیے۔

105 پانی کو سر کی طرف سے قبر کے اوپر چھڑکنا اور ساری قبر پر ڈالتے ہوئے آخر میں بچا ہوا پانی درمیان میں ڈالنا اور اس کا پابندی سے اہتمام کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔ (کتاب الجنائز: 319، للالبانی)

106 مسلمانوں کا قبرستان ہموار کرنا یا منہدم کرنا منع ہے۔ (صحیح ابو داؤد:3207)

107 مومن مردے کے اعضاء وغیرہ توڑنا یا کاٹنا منع ہے۔ (صحیح ابو داؤد:3207)

108 جس جنازے کے ساتھ خلافِ شریعت کام ہوں اس کے ساتھ جانا منع ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1297)

109 جنازے کے ساتھ آگ وغیرہ لے جانا منع ہے۔ (ضعیف ابی داؤد: 3171)

110 جنازے کے ساتھ اونچی آواز میں کلمہ طیبہ کا ورد کرنا یا قرآنی آیات پڑھنا منع ہے۔ (احکام الجنائز : 92)

AskIslamPedia

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

جمع و ترتیب:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI WAFFAQAHULLAAH

Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.; Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.; +91 92906 21633 (whatsapp only)

| www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com |

بیانات، خطبات ، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمد للہ

نظر ثانی :

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

SHAIKH RAZAULLAH ABDUL KAREEM MADANI HAFIZAHULLAAH

Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi

(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)